

ناک کے سوفٹ حصے کی مقدار  
الْحَمْدُ لِلَّهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا غسل کرتے وقت ناک کے سوفٹ حصہ کو دھونا ضروری ہے اور ناک کے سوفٹ حصہ سے کیا مراد ہے اس کی مقدار بیان کر دیں کہ یہ کہاں تک مانا جاتا ہے؟

سائل: ایک بھائی (انگلینڈ)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي النُّورَ وَالصَّوَابَ

ناک کا اندرونی سوفٹ حصہ جسے عربی میں مارن کہا جاتا ہے ، دونوں نتھنوں سے شروع ہو کر سخت ہڈی کے کنارے تک ہے اور غسل میں منہ کے اندرونی حصہ کے دھونے کے ساتھ ساتھ اسے بھی دھونا ضروری ہے ورنہ غسل نہ ہوگا۔ جیسا کہ سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں: اور غسل تو ہرگز اترے ہی گانہیں جب تک سارا منہ حلق کی حد تک اور سارا نرم بانسہ سخت ہڈی کے کنارہ تک پورا نہ دھل جائے۔

(فتاویٰ رضویہ ج 2 ص 595)

وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

خادم دارالافتاء یو کے اور اسلامک لاء کونسل

Date:13-07-2019

## The length of the soft part of the nose

الحمد لله والصلوة والسلام على رسول الله

### QUESTION:

What do the scholars of Islām and Jurists of the Sacred Law state regarding the following issue: Is it necessary to wash the soft part of the nose in Ghusl, and what does it mean by the soft part of the nose - please can you mention its length as to what exactly is included in this, from where to where?

Questioner: A brother from England, U.K.

### ANSWER:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
الْجَوَابُ يُعَوِّنُ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي النُّورَ وَالصَّوَابَ

The soft part on the inside of the nose which is known as Mārin in Arabic; the starting point is from the nostrils until the start of the hard bone - and as well as washing the inside of the mouth, it is also necessary to wash this, otherwise Ghusl will not be valid.

Just as Sayyidī A'lāhadrat Imām Ahmad Ridā Khān, upon whom be infinite mercies, states that Ghusl will not actually be valid until the entire mouth is completely washed until the starting of the throat as well as from the bridge of the nose [i.e. the part between the two nostrils] until the start of the hard bone.

[Fatāwā Ridawīyah, vol. 2, p. 595]

والله تعالى أعلم ورسوله أعلم صلى الله عليه وآله وسلم  
كتبه أبو الحسن محمد قاسم ضياء قادري

**Answered by Muftī Qāsim Ziyā al-Qādirī**

Translated by Haider Ali